

گجرانوالہ آڈیشن کا نصاب

سوال: ایک دن آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی دو بیویوں حضرت ام سلمہ اور میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس تشریف فرما تھے کہ اچانک حضرت عبد اللہ ابن مکتوم آگئے (جو کہ نابینا تھے)، بتائیں پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا؟

جواب { حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں بیویوں سے فرمایا: کہ اِخْتِجِبَا مِنْهُ اِنْ سَے پردہ کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یہ تو نابینا ہیں فرمایا تم تو نابینا نہیں ہو۔

سوال: کس کس وقت کعبہ کی طرف پاؤں کرنا جائز ہے؟

جواب { ۱) لیٹ کر نماز پڑھتے وقت ۲) جان نکلنے کے وقت ۳) میت کو غسل دیتے وقت ۴) قبرستان لے جاتے وقت (جبکہ قبرستان مشرق کی طرف ہو)

سوال: جنازہ کے بعد دعا کرنا کیسا ہے؟

جواب { جنازہ کی نماز کے بعد دعا کرنا سنت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور سنت صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ہے۔

سوال: اسلامی عقائد کسے کہتے ہیں؟

جواب { مومن ہونے کیلئے جن باتوں کی دل سے تصدیق اور زبان سے اقرار ضروری ہے ان کو اسلامی عقائد کہا جاتا ہے۔

سوال: نبی کی تعریف بتائیں؟

جواب {اللہ تعالیٰ نے خلق کی ہدایت اور رہنمائی کیلئے جن پاک بندوں کو اپنے احکام پہنچانے کے واسطے بھیجا ان کو ”نبی“ کہتے ہیں۔

سوال: وحی کسے کہتے ہیں؟

جواب {وحی اس کلام کو کہتے ہیں جو کسی نبی پر اللہ کی طرف سے نازل ہوا ہو۔

سوال: بالواسطہ اور بلاواسطہ وحی کیا ہوتی ہے؟

جواب {بالواسطہ: کلام ربانی عزوجل فرشتہ کی وساطت سے نبی کے پاس آئے جیسے جبرائیل علیہ السلام کا وحی لانا۔ بلاواسطہ: فرشتے کی وساطت کے بغیر بنفس نفیس کلام ربانی عزوجل کو سنا جیسے معراج کی رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا اور کوہ طور پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سنا۔

سوال: اگر نبی کو خواب میں کوئی چیز بتائی جائے تو کیا اسے بھی ”وحی“ کہتے ہیں؟

جواب {نبی کو خواب میں جو چیز بتائی جائے وہ بھی وحی ہے جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کا حکم ہوا۔

سوال: رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب {وہ انبیاء علیہم السلام جو نئی شریعت لائے ان کو رسول کہتے ہیں۔

سوال: جس نبی پر نبوت کا سلسلہ ختم ہوا انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب {خاتم النبیین

سوال: معصوم کس کو کہتے ہیں؟

جواب { جو اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہو اور اس وجہ سے اس کا گناہ کرنا ناممکن ہو۔

سوال: کیا امام اور ولی بھی معصوم ہوتے ہیں؟

جواب { انبیاء اور فرشتوں کے سوا معصوم کوئی نہیں ہوتا، اولیاء کو اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے گناہوں سے بچاتا ہے مگر معصوم صرف انبیاء اور فرشتے ہی ہیں۔

سوال: ہر آدمی کے ساتھ ایک ہی فرشتہ عمر بھر اس کے عمل لکھا کرتا ہے یا کئی فرشتے لکھتے ہیں؟

جواب { نیکی اور بدی کے لکھنے والے علیحدہ علیحدہ ہیں اور رات کے علیحدہ اور دن کے علیحدہ۔

سوال: کیا صحیح توریت، صحیح انجیل اور صحیح زبور آج کل کہیں ملتی ہے؟

جواب { جی نہیں! کیونکہ عیسائیوں اور یہودیوں نے ان کتابوں میں اپنی مرضی سے گھٹا بڑھا کر کچھ کا کچھ کر دیا۔

سوال: ملک الموت کے کیا معنی ہیں؟

جواب { روح قبض کرنے والا فرشتہ

سوال: کیا قبر ہر مردے کو دباتی ہے؟

جواب { انبیاء کرام علیہم السلام مستثنیٰ ہیں۔ ان کے سوا سب مسلمانوں کو بھی قبر دباتی ہے۔ لیکن مسلمانوں کو دبانے

شفقت کے ساتھ ہوتا ہے جیسے ماں بچہ کو سینہ سے لگا کر چپٹائے اور کافر کو سختی سے یہاں تک کہ پسلیاں اُدھر سے اُدھر ہو جاتی ہیں۔

سوال: کیا تقدیر کے موافق کام کرنے پر آدمی مجبور ہے؟

جواب { نہیں۔ بندہ کو اللہ تعالیٰ نے نیکی، بدی کے کرنے پر اختیار دیا ہے، وہ اپنے اختیار سے جو کچھ کرتا ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کے یہاں لکھا ہوا ہے۔

سوال: دجال کی خاص نشانیاں بتائیں؟

جواب { دجال کی ایک آنکھ ہوگی، وہ کانا ہوگا اور اس کی پیشانی پر ”کافر“ (یعنی کافر) لکھا ہوگا۔

سوال: ذابۃ الارض کیا چیز ہے؟

جواب { ذابۃ الارض ایک عجیب شکل کا جانور ہے جو کوہ صفا سے ظاہر ہو کر تمام شہروں میں نہایت جلد پھرے گا۔ فصاحت کے ساتھ کلام کریگا۔

سوال: ذابۃ الارض ہر شخص پر جو نشانی لگائے گا وہ کیا ہوگی؟

جواب { ایمانداروں کی پیشانی پر عصائے موسیٰ علیہ السلام سے ایک نورانی خط کھینچے گا۔ کافر کی پیشانی پر حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتی سے کالی مہر کریگا۔

سوال: ”صراط“ کسے کہتے ہیں؟

جواب { جہنم کے اوپر ایک پل ہے اس کو ”صراط“ کہتے ہیں۔

سوال: کیا جنت اور دوزخ پیدا ہو چکی ہیں یا پیدا کی جائیں گی؟

جواب { جنت اور دوزخ پیدا ہو چکی ہیں اور ہزاروں برس سے موجود ہیں۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کے سوا ”دو“ اور عظیم الشان دار (گھر) پیدا کئے ہیں، اُن کے نام بتائیں؟

(۲) ایک دار العذاب (جس کو دوزخ کہتے ہیں) جواب {۱} ایک ”دار النعیم (اس کا نام جنت ہے)

سوال: حدیث پاک کے مطابق بتائیں کہ دوزخ میں کتنی وادیاں ہوں گی؟

جواب { حدیث شریف میں ہے دوزخ میں ستر (70) ہزار وادیاں ہیں، ہر وادی میں ستر (70) ہزار گھاٹیاں، ہر گھاٹی میں ستر (70) ہزار اژدھے اور ستر (70) ہزار بچھو ہیں، ہر کافر و منافق کو ان گھاٹیوں میں پہنچنا ضرور ہے۔

سوال: وہ کب ہو گا کہ موت کو بھی موت آجائے گی؟

جواب { جب تمام جنتی جنت میں پہنچ جائیں گے اور دوزخ میں فقط وہی لوگ رہ جائیں گے جن کو ہمیشہ وہاں رہنا ہے۔ اس وقت جنت اور دوزخ کے درمیان مینڈھے کی شکل میں موت لائی جائے گی اور سب کو دکھا کر ذبح کر دی جائے گی۔

سوال: ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب { وہ تمام امور جو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائے اور جن کی نسبت یقینی معلوم ہے کہ یہ دین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ہیں ان سب کی تصدیق کرنا اور دل سے ماننا ”ایمان“ ہے۔

سوال: اس قوم (یعنی امت محمدی) پر اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل نہ ہونے کا کیا سبب ہے؟

جواب { اسلئے کہ ہم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں ہیں، رب تعالیٰ نے فرمایا (وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ) ترجمہ کنز الایمان: اور اللہ کا کام نہیں کہ انہیں عذاب کرے جب تک اے محبوب تم ان میں تشریف

فرما ہو۔ (پ 9، الانفال 33)

سوال: سب سے بہتر غذا کونسی ہے؟

جواب { حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سب سے بہتر غذا وہ ہے جو انسان اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھائے۔ داؤد علی نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام بھی اپنی کمائی سے کھاتے تھے۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اُس چیز کا حکم دیا جس کا پیغمبروں کو دیا تھا، بتائیں وہ کیا حکم تھا؟

جواب { ترجمہ کنز الایمان: اے پیغمبرو! حلال رزق کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ (پارہ 18، المؤمنون: 51)

سوال: جو کوئی بھیک نہ مانگنے کی ضمانت دے اُس کے بارے میں پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کیا فرماتے ہیں؟

جواب { فرمان مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: جو کوئی بھیک نہ مانگنے کا ضامن بن جائے میں اس کیلئے جنت کا ضامن ہوں۔

سوال: حلال کمائی کن کی سنت ہے؟

جواب { پیغمبروں کی سنت ہے۔

سوال: آدم علیہ السلام نے اولاً کونسا کام کیا اور بعد میں کس کام میں مشغول ہو گئے؟

جواب { آدم علیہ السلام نے اولاً کپڑا بننے کا کام کیا اور بعد میں آپ کھیتی باڑی میں مشغول ہو گئے۔

سوال: عیسیٰ علیہ السلام کی گزر اوقات کیا تھی؟

جواب { عیسیٰ علیہ السلام سیر و سیاحت میں رہے، نہ کہیں مکان بنایا، نہ نکاح کیا اور فرماتے تھے کہ جس نے مجھے ناشتہ دیا ہے وہی شام کا کھانا بھی دے گا۔

سوال: صحابہ کرام علیہم الرضوان نے ”نماز، جنگ، قضاء اور کاروبار“ وغیرہ کی تعلیم کونسے مدرسوں سے حاصل کی؟

جواب {صرف ایک مدرسہ ”مدرسہ نبوی“ یعنی نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے یہ سب تعلیمات حاصل کی تھیں۔

سوال: بتائیں قیامت کے دن کس کانسب حسب باقی رہے گا؟

جواب {پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: قیامت میں سارے نسب حسب بیکار ہونگے، سوائے میرے نسب کے۔

سوال: اللہ تعالیٰ کے نزدیک عزت والی کونسی قوم ہوگی؟

جواب {پارہ 26، سورۃ الحجرات کی آیت نمبر: 13 میں ہے۔ ترجمہ کنز الایمان: اللہ کے نزدیک عزت والا وہی ہے جو تم میں پرہیزگار ہو۔

سوال: کیا کافروں کی بھی عزت کی جائے گی؟

جواب {پارہ 28، سورۃ المنافقون کی آیت نمبر 8 میں ہے۔ ترجمہ کنز الایمان: عزت اللہ اور رسول کیلئے ہے اور مسلمانوں کیلئے۔ {علم القرآن}

سوال: اگر کوئی شخص توحید، فرشتے، حشر و نشر، جنت و دوزخ سب کو مانے مگر پیارے آقا صلی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دل سے اپنا حاکم مطلق نہ مانے اور اپنے کو ان کا غلام تسلیم نہ کرے قرآن پاک ان کے بارے میں کیا فرماتا ہے؟

جواب {پارہ 5، سورۃ النساء کی آیت نمبر 65 میں ہے: اے محبوب! تمہارے رب کی قسم! یہ سارے توحید والے اور دیگر لوگ اس وقت تک مومن نہ ہونگے جب تک کہ تم کو اپنا حاکم نہ مانیں اپنے سارے اختلاف و جھگڑوں میں پھر تمہارے فیصلے سے دلوں میں تنگی محسوس نہ کریں اور رضا و تسلیم اختیار کریں

سوال: قرآن کی اصطلاح میں تقویٰ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب {دو (2) قسمیں: (۱) تقویٰ بدن اور (۲) تقویٰ دل

سوال: کسی جرم کی شرعی سزا کو کیا کہتے ہیں؟

جواب {کفارہ

سوال: اگر دفن کے بعد قبر کے پاس اذان دی جائے تو مُردہ کو کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

جواب {دفن کے بعد قبر کے پاس اذان دینے سے مُردہ کو منکر و نکیر کے سوالوں کا جواب دینے میں آسانی ہوتی ہے اور مُردہ کی وحشت اور گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے۔

سوال: جو اللہ عز و جل کیلئے ایک مسجد بنائے اُس بارے میں پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان سنائیں؟

جواب {فرمانِ مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام: جو اللہ عز و جل کے لئے ایک مسجد بنائے گا تو اللہ عز و جل اُس کے لئے جنت میں ایک گھر بنا دے گا۔

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جنت اور نماز کی کنجی کس چیز کو فرمایا ہے؟

جواب {حضور جانِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی وضو ہے۔

سوال: تحیۃ الوضوء کسے کہتے ہیں؟

جواب {وضو کرنے کے بعد دو رکعت نفل پڑھنا ”تحیۃ الوضوء“ کہلاتا ہے۔

سوال: وہ کیا چیز ہے جو اللہ عز و جل کے آتش غضب کو بجھاتا اور بری موت کو دفع کرتا ہے؟

جواب { صدقہ

سوال: جس شخص میں تین چیزیں ہونگی اللہ تعالیٰ اس کو اپنے عرش کے سائے میں رکھے گا جس دن اس کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا، وہ تین چیزیں بتائیں؟

(۳) بھوکے کو کھانا کھانا (۲) اندھیریوں میں پیدل مسجد تک جانا جواب { ۱) تکلیفوں کے باوجود وضو کرنا

سوال: لوہا، آگ، پانی اور ہوا سے بھی زیادہ طاقتور چیز کیا ہے؟

جواب { مفہوم حدیث: ابنِ آدم اپنے داہنے ہاتھ سے اس طرح پوشیدہ کر کے صدقہ دے کہ بائیں ہاتھ سے بھی چھپائے، یہ ہوا سے بھی زیادہ طاقتور ہے، مطلب یہ ہے کہ صدقہ بہت بڑی طاقت والی چیز ہے کہ اس سے بڑی بڑی خطرناک بلائیں ٹل جاتی ہیں۔

سوال: ”باب الریان“ کیا ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟

جواب { جنت میں ایک دروازہ ہے جس کو ”باب الریان“ (سیرابی کا دروازہ) کہا جاتا ہے۔

سوال: قیامت کے دن ”باب الریان“ سے کون لوگ داخل ہونگے؟

جواب { قیامت کے دن روزہ دار جنت میں داخل ہونگے، روزہ داروں کے سوا کوئی بھی اس دروازہ سے جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

سوال: حج مبرور کرنے والے کو کیا ثواب ملتا ہے؟

جواب { حج مبرور کیلئے جنت کے سوا کوئی ثواب ہی نہیں ہے۔

سوال: حج مبرور کسے کہتے ہیں؟

جواب {وہ حج کہ جس کے دوران حاجی کوئی گناہ کا کام نہ کرے اور اس حج میں ریاکاری اور شہرت و ناموری کا کوئی شائبہ بھی نہ ہو بلکہ خالصاً لوجہ اللہ ہو۔

سوال: یوم النحر کس دن کو کہا جاتا ہے؟

جواب {ذوالحجہ کی 10 تاریخ کو

سوال: جو شخص بالقصد زیارت ہی کی نیت سے پیارے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مدینے کا سفر کرے اُس کے بارے میں حدیث پاک میں کیا فرمان ہے؟

جواب {پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بالقصد میری زیارت کو آیا وہ قیامت کے دن میری محافظت میں رہے گا۔

سوال: حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ کوئی شخص ایسا نہیں جو جنت میں جانے کے بعد دنیا میں واپس آنے کی تمنا کرے مگر ایک ایسا شخص ہے جو اس بات کی تمنا کرے گا، بتائیں وہ کون ہو گا؟

جواب {شہید اس بات کی تمنا کریگا کہ وہ پھر لوٹ کر دنیا میں جائے اور دس مرتبہ خدا عزوجل کی راہ میں قتل ہو کر شہید ہو۔

سوال: اللہ تعالیٰ کے ننانوے (99) نام گن گن کر اخلاص کے ساتھ پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب {جو ان ناموں کو گن گن کر اخلاص کے ساتھ پڑھتا رہے وہ جنت میں داخل ہو گا۔

سوال: ایک حدیث پاک میں ہے کہ چار چیزیں جس شخص میں ہوں گی، اللہ تعالیٰ اُس کیلئے جنت میں ایک گھر بنادے گا، وہ چار چیزیں کونسی ہیں؟

جواب { جس کی حفاظت لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہو، اور وہ جب کوئی نیکی کرے تو اَلْحَمْدُ لِلَّهِ کہے اور جب اس سے کوئی گناہ ہو جائے تو وہ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ کہے اور جب اس کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ کہے۔

سوال: اذکارِ ماثورہ کسے کہتے ہیں؟

جواب { کچھ ایسے کلمات اور دعائیں ہیں جو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہیں کہ ان کو خود حضور نے پڑھایا ان کے پڑھنے کا حکم دیا یا ان کو پڑھنے کی فضیلت یا فائدہ اور ثواب بتایا، ایسے کلمات اور دعاؤں کو "اذکارِ ماثورہ" کہتے ہیں۔

سوال: ایک روایت میں ہے کہ تمام کلاموں میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ چار کلمات محبوب ہیں، بتائیں وہ کلمات کون سے ہیں؟

جواب { وہ کلمات یہ ہیں: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

سوال: جو شخص دن بھر میں ایک سو (100) مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ پڑھ لے گا اُس کو کیا فضیلت حاصل ہوگی؟

جواب { اُس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اگرچہ وہ گناہ سمندر کے جھاگ کے مثل ہوں (یعنی بہت زیادہ ہوں)۔

سوال: وہ دو (2) کلمے جو زبان پر بہت ہی ہلکے، میزانِ عمل میں بہت بھاری اور رحمن عزوجل کو بہت محبوب ہیں۔۔ وہ دو کلمے کون سے ہیں؟

جواب { وہ دو کلمے یہ ہیں: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔

سوال: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہِ اتنی اتنی بیماریوں کی دوا ہے، بتائیں کتنی بیماریوں کی دوا ہے؟

جواب {ننانوے (99) بیماریوں کی دوا ہے، سب سے کم دوا یہ ہے کہ اس کے پڑھنے والے کو کوئی رنج و غم نہیں ہوتا۔

سوال: افضل ذکر اور افضل دعا کیا ہے؟

جواب {افضل ذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے اور افضل دعا الْحَمْدُ لِلَّهِ ہے۔

سوال: اللہ عزوجل کے بندوں میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں جو نہ انبیاء ہیں نہ شہداء مگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن کو ملنے والے مرتبوں پر انبیاء علیہم السلام اور شہداء علیہم الرحمة بھی رشک کریں گے، اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب {اس لئے کہ وہ لوگ صرف اللہ کیلئے دوسروں سے محبت کرتے رہے ہوں گے، حالانکہ اُن کے درمیان کوئی رشتہ داری ہوگی نہ آپس میں لین دین کرتے ہونگے۔

سوال: اللہ ہی کیلئے محبت اور اللہ ہی کیلئے دشمنی، اس کو عربی زبان میں کیا کہتے ہیں؟

جواب {الْحُبُّ فِي اللَّهِ وَالْبُغْضُ فِي اللَّهِ

سوال: ہم شیطان، ابولہب، ابو جہل اور تمام بد دینوں، بے دینوں مثلاً قادیانیوں، خارجیوں وغیرہ سے عداوت اور دشمنی کیوں رکھتے ہیں؟

جواب {کیونکہ یہ سب اللہ عزوجل اور اُس کے محبوبوں کے دشمن ہیں۔ اسی کو کہتے ہیں ”الْبُغْضُ فِي اللَّهِ“

سوال: جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا اُس کیلئے کتنی جنتیں ہیں؟

جواب {اُس کیلئے دو (2) جنتیں ہیں۔

سوال: حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ قیامت میں چار آنکھوں کے سوا تمام آنکھیں روئیں گی، وہ چار آنکھیں کونسی ہیں؟

جواب { (۱) وہ آنکھ جو دنیا میں اللہ کے خوف سے روچکی ہو۔ (۲) وہ آنکھ جو جہاد میں زخمی کر دی گئی ہو۔ (۳) وہ آنکھ جو اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں سے بچتی رہی۔ (۴) وہ آنکھ جو خدا کی عبادت میں راتوں کو جاگتی رہی۔

سوال: جو مسلمان کسی مسلمان کی بیمار پر سی کیلئے جاتا ہے تو کیا اس عمل پر بھی فضیلت ہے؟

جواب { جی ہاں! حدیث پاک میں کچھ اس طرح ہے کہ جنت میں اس کیلئے ایک باغ تیار ہو جاتا ہے۔

سوال: کل بروز قیامت ”سچا اور امانت دار“ تاجر کس کے ساتھ ہوگا؟

جواب { سچا اور امانت دار تاجر نبیوں، صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ (قیامت میں) رہے گا۔

سوال: نکاح، مسواک، حیا اور خوشبو لگانا، یہ چار (4) چیزیں کن کی سنتوں میں داخل ہیں؟

جواب { یہ چار (4) چیزیں نبیوں کی سنت میں داخل ہیں۔

سوال: جن مسلمان مرد و عورت کے تین (3) یا دو (2) یا ایک (1) نابالغ بچے فوت ہو گئے ہوں تو اللہ تعالیٰ اُن کو کیا اجر عطا فرماتا ہے؟

جواب { اللہ تعالیٰ ان بچوں کے ماں باپ کو اپنے فضل و رحمت سے جنت میں داخل فرمائے گا۔

سوال: جو شخص اپنے ماں باپ کا فرمانبردار ہو گا اُس کے لیے جنت کے کتنے دروازے کھول دیئے جائیں گے؟

جواب { اس کیلئے جنت کے دو (2) دروازے کھول دیئے جائیں گے۔

سوال: کیا ماں باپ کو دیکھنے میں بھی حج مبرور کا ثواب مل سکتا ہے؟

جواب {جی ہاں! جو اپنے ماں باپ کو رحمت کی نظر سے دیکھے گا تو اس کو ہر نظر کے بدلے میں ایک حج مبرور کا ثواب ملے گا۔

سوال: بتائیں رشتہ داری توڑنے والے کی کیا سزا ہے؟

جواب {رشتہ داری کو کاٹ دینے والا جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

سوال: جنت میں ایک گھر ایسا ہے جس کا نام دارالفرح (خوشی کا گھر) ہے، اس گھر میں کون لوگ داخل ہوں گے؟

جواب {اس گھر میں وہی لوگ داخل ہوں گے جنہوں نے دنیا میں مسلمانوں کے یتیم بچوں کا دل خوش کیا ہو گا۔

سوال: سب سے بہترین چیز جو انسان کو دی گئی وہ کیا ہے؟

جواب {اچھے اخلاق

سوال: وہ تین باتیں کونسی ہیں کہ جس میں پائی جائیں تو اللہ تعالیٰ اس کا حساب بہت آسان طریقے سے لے گا اور اس کو

اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرمائے گا؟

جواب { (۱) جو تمہیں محروم کرے تم اس کو عطا کرو اور (۲) جو تم پر ظلم کرے تم اس کو معاف کرو اور (۳) جو تم سے

قطع تعلق کرے تم اس سے ملاپ کرو۔

سوال: سب سے زیادہ کون سی چیز لوگوں کو جنت میں داخل کرے گی؟

جواب {وہ یہ ہے: (۱) اللہ تعالیٰ سے ڈرنا اور (۲) اچھے اخلاق

سوال: کون سی چیز سب سے زیادہ لوگوں کو جہنم میں داخل کرے گی؟

جواب {وہ یہ ہے: (۱) منہ اور (۲) شرم گاہ۔

سوال: ایسا کب ہوتا ہے کہ دو مسلمانوں کے گناہ ایک ساتھ بخش دیئے جاتے ہیں؟

جواب {جب دو مسلمان ملاقات کرتے ہیں پھر دونوں مصافحہ کرتے ہیں تو ان دونوں کے گناہ ان کے الگ ہونے سے پہلے ہی بخش دیئے جاتے ہیں۔

سوال: ایمان کی کتنی شاخیں ہیں؟

جواب {حدیث پاک کے مطابق ایمان کی ستر (70) سے کچھ زائد شاخیں ہیں۔

سوال: صاحبِ مرقاة نے حیاء کی کیا تعریف بیان کی ہے؟

جواب {حیاء وہ عادت ہے کہ آدمی کو برے کاموں سے ایمان کے سبب سے روک دے۔

سوال: اعمالِ اسلام کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب {اعمالِ اسلام کی دو ہی قسمیں ہیں: (۱) ادا امر یعنی اچھے کاموں کو کرو (۲) نواہی یعنی برے کاموں کو مت کرو

سوال: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث پاک کے مطابق بتائیں کہ صبر کتنی طرح کا ہوتا ہے؟

جواب {صبر تین ہیں: (۱) مصیبت پر صبر (۲) عبادت پر صبر (۳) گناہ سے صبر

سوال: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے امتِ محمدی کی مدد کس طرح کی تھی؟

جواب {شبِ معراج پچاس (50) نمازوں کی پانچ (5) نمازیں کروائیں۔

سوال: بتائیں نامہ اعمال کی تحریر کونسی زبان میں ہوگی؟

جواب { عربی

سوال: وہ کونسا وقت ہو گا جب کوئی بھی بے پڑھانہ ہو گا بلکہ سب لوگ تحریر پڑھ لیں گے؟

جواب { قیامت میں، جب ہر ایک کو اُس کا نامہ اعمال دیا جائے گا۔

سوال: چار پشتوں کے نبی اور چار پشتوں کے صحابی کا نام بتائیں؟

جواب { چار پشتوں کے نبی حضرت سیدنا یوسف علیہ السلام اور چار پشتوں کے صحابی حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

سوال: قرآن پاک کی آیت کے اِس حصے ”ثَانِي اثْنَيْنِ اِذْهُمَا فِي الْغَارِ“ میں کون سے صحابی کی طرف اشارہ ہے؟

جواب { حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال: دنیا کا ظہور کن کے صدقے میں ہوا ہے؟

جواب { دنیا کا ظہور حضرت آدم علیہ السلام کے گندم کھانے کے صدقے سے ہے۔

{المواہب اللدنیہ}

سوال: سب سے پہلے کس فرشتے نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کیا تھا؟

جواب { حضرت اسرافیل علیہ السلام

سوال: حضرت آدم علیہ السلام نے ”حوار رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا جو مہر ادا کیا وہ بتائیں؟

جواب {المواهب اللدنیہ میں ہے کہ: اللہ تعالیٰ کی طرف سے ”حوار فی اللہ تعالیٰ عنہا“ کا مہر تین (3) مرتبہ یا بیس (20) مرتبہ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود بھیجنا تھا۔

(المواهب اللدنیہ، صفحہ: 47)

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو نبوت کس دن عطا کی گئی؟

جواب {سوموار (پیر) کے دن

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کس دن مکہ مکرمہ سے مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت فرمائی تھی؟

جواب {سوموار (پیر) کے دن

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پنگھوڑا مبارک کیسے حرکت کرتا تھا؟

جواب {آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پنگھوڑا مبارک فرشتوں کے حرکت دینے سے حرکت کرتا تھا۔

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شق صدر کے واقعات کتنی بار پیش آئے؟

جواب {چار (4) بار

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں کاندھوں کے درمیان جو مہر نبوت تھی اُس کی ایک اور خاص بات کیا تھی؟

جواب {اس سے کستوری کی خوشبو آتی تھی۔

سوال: جس طرح آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دونوں کندھوں کے درمیان ”مہر نبوت“ تھی اسی طرح دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت کی علامات کہاں تھیں

جواب { دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کے دائیں ہاتھ میں نبوت کی علامات تھیں۔

سوال: پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ”حمیرہ“ اپنی ازواجِ مطہرات میں سے کن کو فرماتے تھے؟

جواب { حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بطورِ محبت

سوال: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے یہ جملہ ”أَنْتِ أُمِّي بَعْدَ أُمِّي“ (میری (سگی) ماں کے بعد تُم میری ماں ہو) کن کو ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب { حضرت اُم ایمن کو، کیونکہ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے انتقال کے بعد حضرت اُم ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ہی آپ کی پرورش کی تھی۔

سوال: تعمیرِ کعبہ کے موقع پر حجرِ اسود کو دیوار میں کس نے نصب کیا تھا؟

جواب { پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کلام کا نصاب

۷۸

حدائقِ بخشش (حصہ اول)

سرتا بقدم ہے تنِ سلطانِ زَمَنِ پھول

سرتا بقدم ہے تنِ سلطانِ زَمَنِ پھول
لبِ پھول دہنِ پھول دُفنِ پھول بدنِ پھول

صدقے میں ترے باغ تو کیا لائے ہیں ”بن“ پھول
اس غنچہ دل کو بھی تو ایما ہو کہ بنِ پھول

تنکا بھی ہمارے تو ہلائے نہیں ہلتا
تم چاہو تو ہو جائے ابھی کوہِ محنِ پھول

وَاللّٰہُ جو مل جائے مرے گل کا پسینہ
مانگے نہ کبھی عُمَر نہ پھر چاہے دُہنِ پھول

دل بستہ و خوں گشتہ نہ خوشبو نہ لطافت
کیوں غنچہ کہوں ہے مرے آقا کا دہنِ پھول

شب یاد تھی کن دانتوں کی شبِ نیم کہ دمِ صبح
شوخانِ بہاری کے جڑاؤ ہیں کرنِ پھول

دندان و لب و زلف و رُخِ شہ کے فدائی
ہیں دُرِّ عدن، لعلِ یمن، مُشکِ ختنِ پھول

بو ہو کہ نہاں ہو گئے تابِ رُخِ شہ میں
لو بن گئے ہیں اب تو حسینوں کا دہنِ پھول

78

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ہوں بارِ گنہ سے نہ نجلِ دوشِ عزیزاں
 اللہ مری نغش کر اے جانِ چمن پھول
 دل اپنا بھی شیدائی ہے اس ناخنِ پا کا
 اتنا بھی مہِ نو پہ نہ اے چرخِ گہن! پھول
 دل کھول کے خوں رو لے غمِ عارضِ شہ میں
 نکلے تو کہیں حسرتِ خوں نابہ شدن پھول
 کیا غازہ ملا گردِ مدینہ کا جو ہے آج
 نکھرے ہوئے جو بن میں قیامت کی پھبن پھول
 گرمی یہ قیامت ہے کہ کانٹے ہیں زباں پر
 بلبل کو بھی اے ساقی صہبا و لبن پھول
 ہے کون کہ رگریہ کرے یا فاتحہ کو آئے
 بیکس کے اٹھائے تری رحمت کے بھرن پھول
 دل غم تجھے گھیرے ہیں خدا تجھ کو وہ چمکائے
 سورج ترے خرمن کو بنے تیری کرن پھول
 کیا بات رضا اُس چمنستانِ کرم کی
 زہرا ہے کلی جس میں حسین اور حسن پھول



کیا ہی ذوق افزا شفاعت ہے تمہاری واہ واہ

کیا ہی ذوق افزا شفاعت ہے تمہاری واہ واہ

قرض لیتی ہے گنہ پرہیز گاری واہ واہ

خامہ قدرت کا حُسن دست کاری واہ واہ

کیا ہی تصویر اپنے پیارے کی سنواری واہ واہ

اشک شب بھر انتظارِ عفو اُمت میں بہیں

میں فدا چاند اور یوں اختر شماری واہ واہ

اُنگلیاں ہیں فیض پر ٹوٹے ہیں پیاسے جھوم کر

ندیاں پنجابِ رحمت کی ہیں جاری واہ واہ

نور کی خیرات لینے دوڑتے ہیں مہر و ماہ

اُٹھتی ہے کس شان سے گردِ سواری واہ واہ

نیم جلوے کی نہ تاب آئے قمرِ ساں تو سہی

مہر اور ان تلووں کی آئینہ داری واہ واہ

نفس یہ کیا ظلم ہے جب دیکھو تازہ جرم ہے

ناتواں کے سر پر اتنا بوجھ بھاری واہ واہ

مجرموں کو ڈھونڈتی پھرتی ہے رحمت کی نگاہ
 طالعِ برگشتہ تیری سازگاری واہ واہ
 عرض بیگی ہے شفاعتِ عفو کی سرکار میں
 چھنٹ رہی ہے مجرموں کی فرد ساری واہ واہ
 کیا مہینہ سے صبا آئی کہ پھولوں میں ہے آج
 کچھ نئی بو بھینی بھینی پیاری پیاری واہ واہ
 خود رہے پردے میں اور آئینہ عکسِ خاص کا
 بھیج کر آنجانوں سے کی راہ داری واہ واہ
 اس طرف روضہ کا نور اُس سمت منبر کی بہار
 بیچ میں جنت کی پیاری پیاری کیاری واہ واہ
 صدقے اس انعام کے قربان اس اکرام کے
 ہو رہی ہے دونوں عالم میں تمہاری ”واہ واہ“
 پارہ دل بھی نہ نکلا دل سے تحفے میں رضا
 اُن سگان کو سے اتنی جان پیاری واہ واہ



ہے کلامِ الہی میں شمس و ضحیٰ ترے چہرہ نور فزا کی قسم

ہے کلامِ الہی میں شمس و ضحیٰ ترے چہرہ نور فزا کی قسم
قسمِ شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زلفِ دوتا کی قسم
ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا تری خُلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا ترے خالقِ حُسن و ادا کی قسم
وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلامِ مجید نے کھائی شہا ترے شہرِ کلام و بقا کی قسم

۱: قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "لَا أَقْسَمُ بِهَذَا الْبُكَدِ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبُكَدِ" مجھے اس شہر کہ
کی قسم ہے اس لئے کہ اے محبوب تو اس میں تشریف فرما ہے۔ ۱۲
۲: قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "وَقِيلَ يَا رَبِّ إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ" مجھے رسول کے
اس کہنے کی قسم ہے کہ اے میرے رب یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ۱۲
۳: قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ" اے محبوب مجھے
تیری جان کی قسم کہ یہ کافر اپنے نشے میں اندھے ہو رہے ہیں۔ ۱۲

ترا مسندِ ناز ہے عرشِ بریں ترا محرمِ راز ہے رُوحِ امیں
 تُو ہی سرورِ ہر دو جہاں ہے شہا ترا مثل نہیں ہے خدا کی قسم
 یہی عرض ہے خالقِ ارض و سما وہ رسول ہیں تیرے میں بندہ ترا
 مجھے ان کے جوار میں دے وہ جگہ کہ ہے خلد کو جس کی صفا کی قسم
 تُو ہی بندوں پہ کرتا ہے لطف و عطا ہے تجھی پہ بھروسہ تجھی سے دعا
 مجھے جلوۂ پاکِ رسول دکھا تجھے اپنے ہی عز و علا کی قسم
 مرے گرچہ گناہ ہیں حد سے سوا مگر ان سے امید ہے تجھ سے رجا
 تُو رحیم ہے ان کا کرم ہے گوا وہ کریم ہیں تیری عطا کی قسم
 یہی کہتی ہے بلبلِ باغِ جناں کہ رضا کی طرح کوئی سحر بیاں
 نہیں ہند میں و اصفِ شاہِ ہدیٰ مجھے شوچی طبعِ رضا کی قسم



سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
 سب سے بالا و والا ہمارا نبی
 اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی
 دونوں عالم کا دُولہا ہمارا نبی
 بزمِ آخر کا شمعِ فروزاں ہوا
 نورِ اول کا جلوہ ہمارا نبی
 جس کو شایاں ہے عرشِ خدا پر جلوس
 ہے وہ سلطانِ والا ہمارا نبی
 بُجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
 شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی
 جس کے تلووں کا دھوون ہے آبِ حیات
 ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی
 عرش و کرسی کی تھیں آئینہ بندیاں
 سوئے حق جب سدھارا ہمارا نبی
 خلق سے اولیا اولیا سے رسل
 اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی

حسن کھاتا ہے جس کے نمک کی قسم
 وہ مَلِیحِ دِل آرا ہمارا نبی
 ذکرِ سب پھیکے جب تک نہ مذکور ہو
 نمکینِ حسن والا ہمارا نبی
 جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل
 ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی
 جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
 ان کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی
 قرونِ بدلی رسولوں کی ہوتی رہی
 چاندِ بدلی کا نکلا ہمارا نبی
 کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
 دینے والا ہے سچا ہمارا نبی
 کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
 پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی
 مُلکِ کونین میں انبیا تاجدار
 تاجداروں کا آقا ہمارا نبی

لامکاں تک اُجالا ہے جس کا وہ ہے
 ہر مکاں کا اُجالا ہمارا نبی
 سارے اچھوں میں اچھا سمجھے جے
 ہے اُس اچھے سے اچھا ہمارا نبی
 سارے اُونچوں میں اُونچا سمجھے جے
 ہے اُس اُونچے سے اُونچا ہمارا نبی
 انبیا سے کروں عرض کیوں مالکوا!
 کیا نبی ہے تمہارا ہمارا نبی
 جس نے ٹکڑے کیے ہیں قمر کے وہ ہے
 نُورِ وحدت کا ٹکڑا ہمارا نبی
 سب چمک والے اُجلوں میں چمکا کیے
 اندھے شیشوں میں چمکا ہمارا نبی
 جس نے مُردہ دلوں کو دی عمر ابد
 ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی
 غمزدوں کو رضا مژدہ دیجے کہ ہے
 بیکسوں کا سہارا ہمارا نبی



پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائے کیوں

پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائے کیوں

دل کو جو عقل دے خدا تیری گلی سے جائے کیوں

رخصتِ قافلہ کا شور غش سے ہمیں اٹھائے کیوں

سوتے ہیں اُن کے سایہ میں کوئی ہمیں جگائے کیوں

بار نہ تھے حبیب کو پالتے ہی غریب کو

روئیں جو اب نصیب کو چین کہو گنوائے کیوں

یادِ حضور کی قسم غفلتِ عیش ہے ستم

خوب ہیں قیدِ غم میں ہم کوئی ہمیں چھڑائے کیوں

دیکھ کے حضرتِ غنی پھیل پڑے فقیر بھی

چھائی ہے اب تو چھاؤنی حشر ہی آنے جائے کیوں

جان ہے عشقِ مصطفیٰ روزِ فزوں کرے خدا

جس کو ہو درد کا مزہ نازِ دوا اٹھائے کیوں

ہم تو ہیں آپِ دلِ فگار غم میں ہنسی ہے ناگوار

چھیڑ کے گل کو نو بہار خون ہمیں رُلانے کیوں

یا تو یوں ہی تڑپ کے جائیں یا وہی دام سے چھڑائیں

منتِ غیر کیوں اٹھائیں کوئی ترس جتائے کیوں

اُن کے جلال کا اثر دل سے لگائے ہے قمر
 جو کہ ہولوٹ زخم پر داغِ جگر مٹائے کیوں
 خوش رہے گل سے عندلیبِ خارِ حرم مجھے نصیب
 میری بلا بھی ذکر پر پھول کے خار کھائے کیوں
 گردِ ملال اگر دھلے دل کی کلی اگر کھلے
 برق سے آنکھ کیوں جلے رونے پہ مسکرائے کیوں
 جانِ سفر نصیب کو کس نے کہا مزے سے سو
 کھٹکا اگر سحر کا ہو شام سے موت آئے کیوں
 اب تو نہ روک اے غنی عادتِ سگ بگڑ گئی
 میرے کریم پہلے ہی لقمہ تر کھلائے کیوں
 راہِ نبی میں کیا کمی فرشِ بیاض دیدہ کی
 چادرِ ظل ہے ملگجی زیرِ قدم بچھائے کیوں
 سنگِ درِ حضور سے ہم کو خدا نہ صبر دے
 جانا ہے سر کو جا چکے دل کو قرار آئے کیوں
 ہے تو رضا نرا ستمِ جرم پہ گر لجائیں ہم
 کوئی بجائے سوزِ غم سازِ طرب بجائے کیوں



کاش! دشتِ طیبہ میں میں بھٹک کے مر جاتا

کاش! دشتِ طیبہ میں، میں بھٹک کے مر جاتا

پھر بقیعِ غرقہ میں دفن کوئی کر جاتا

کاش! جانبِ طیبہ آہ! یوں اگر جاتا

چاک چاک میں لیکر سینہ و جگر جاتا

کاش! گنبدِ خضرا پر نگاہ پڑتے ہی

کھا کے غش میں گر جاتا پھر تڑپ کے مر جاتا

زاہدینِ دنیا بھی رشک کرتے عاصی پر

مصطفیٰ کے قدموں میں دفن ہو اگر جاتا

یا نبیِ رحمت یہ میرے دل کی حسرت ہے

خاک بن کے طیبہ کی کاش! میں بکھر جاتا

کاش! ایسا مل جاتا عشق نام سنتے ہی

آنکھ بھی اُمند آتی دل بھی غم سے بھر جاتا

۱۵۶

دل سے الفتِ دنیا بالیقین نکل جاتی
خاران کے صحرا کا دل میں گر اُتر جاتا
جذبہ غزالی دو وُلّو لہ بلالی دو
کاش مُرشدی جیسا مل تپاں جگر جاتا
زائرِ مدینہ تُو چل رہا ہے ہنس ہنس کر
کاش! لے کے مُضطرّ قلب اور چشم تر جاتا
بے دھڑک مدینے میں داخلہ ہوا تیرا
کاش! پاؤں کے بدلے سر کے بل اگر جاتا
روتے روتے مر جاتا وقتِ رخصتِ طیبہ
کاش! میں مدینے سے لوٹ کر نہ گھر جاتا
کاش! فرقتِ طیبہ سے میں رہتا رنجیدہ
ہر خوشی کا لمحہ بھی روتے ہی گزر جاتا

156

کام میرا بن جاتا جو تری نظر ہوتی
میرا ڈوبا بیڑا بھی یابی اُبھر جاتا
لازمی ہے ہر صورت چھوڑنا گناہوں کا
بھائی موت سے پہلے کاش! تُو سدھر جاتا
غیر کے تُو فیشن کو چھوڑ دے مرے بھائی
اُن کی سُنّتیں اپنا کیوں ہے در بدر جاتا
بے عدد غلام آقا خُلد جا رہے ہیں کاش!
میں بھی ساتھ ان کے یا شاہِ بحر و بر جاتا
یا خدا! مبلغ میں سُنّتوں کا ہوتا کاش!
تیرے دین کی خدمت کچھ جہاں میں کر جاتا
اُن کا آگیا عطار اُن کا آگیا عطار
شور تھا یہ ہر جانب حشر میں جدھر جاتا

عطار نے دربار میں دامن ہے پَسارا

عطار نے دربار میں دامن ہے پَسارا ہے اِذْنِ مدینہ کا طلب گار بچارا
 چمکا دو شہا! میرے مقدّر کا ستارا پھر حج کا شرف مجھ کو عطا کر دو خدا را
 میں سالِ گزشتہ بھی تو آیا تھا مدینے اِس سال بھی ہو جائے مدینے کا نظارا
 ملے کی حسیں شام کی دیکھوں میں بہاریں پھر دیکھوں مدینے کی شہا صبحِ دل آ را
 ”سامانِ مدینہ“ تو شہا! لا کے رکھا ہے اب دے دو سفر کا بھی ہمیں اِذْنِ خدا را
 مایوس نہیں تم سے یہ دیوانے تمہارے اب کر دو کرم تم نہ کرو دیر خدا را
 تاخیر ہوئی جاتی ہے کیوں کوچ میں آخر؟ تشویش میں طیبہ کا مسافر ہے بچارا
 بگڑا ہوا ہر کام سنور جائے گا میرا کر دیں گے شہا! آپ جو اُیو کا اشارہ
 سرکار! مدینے میں اِسی سال بٹالو اے شاہ! بڑی آس سے ہے تم کو پکارا
 یارب ہمیں تم کی فضاؤں میں بٹالے اور خانہ کعبہ کا کریں جم کے نظارا
 ہو جائے مری حاضری عرفات و منی میں اور مُردِ لہفہ کا بھی کروں خوب نظارا
 جو بچر مدینہ میں تڑپتے ہیں شب و روز کر لیں کبھی طیبہ کا شہا! وہ بھی نظارا

کس طرح مدینے میں مراداخلہ ہوگا آلودہ وجود آہ! گناہوں سے ہے سارا
 اے کاش! مری آنکھ ہو دیدار کے قابل جی بھر کے کروں گنبدِ خضر کا نظارا
 مرنے دو مدینے میں مجھے قافلے والو اے چارہ گرو! تم بھی نہ کرنا کوئی چارہ
 ہم جائیں کہاں اور شہا کس کو پکاریں ہمدرد نہیں تیرے سوا کوئی ہمارا
 دکھیوں کا نہیں تیرے سوا کوئی ہمدم ہے کس کو غرض دُور کرے دُرد ہمارا
 گو بد ہوں گنہگار ہوں بدکار بُد اہوں جیسا بھی ہوں سرکار تمہارا ہوں تمہارا
 ہم کیوں کریں حکام کی اُمر کی خوشامد جب آپ کے ٹکڑوں پہ ہمارا ہے گزارا
 شیطان نے بہکا کے گناہوں میں پھنسا یا اور نفس بد اطوار نے عصیاں پہ اُبھارا
 عصیاں کے سُمندر میں پھنسی ناؤ ہماری تم آکے سنبھالو ہے بہت دُور گنارا
 افسوس! گناہوں سے ہے پُرد نامہ اعمال رکھئے گا مری لاج قیامت میں خُدارا

عطار کا بس آپ کے ہاتھوں میں بھرم ہے
 کہہ دیجئے عطار ہمارا ہے ہمارا

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم : جو کسی مسلمان کو بھوک میں کھانا کھلا کر میرے گردے تو اللہ تعالیٰ اُسے جنت میں اُس دروازے سے داخل فرمائے گا جس میں سے اس جیسے لوگ ہی داخل ہوں گے۔ (الْمُنَجِّمُ الْکَبِيرُ الْکَبْرَانِی ج ۲۰ ص ۸۵ حدیث ۱۶۶)

قسمت مری چمکانیے چمکانیے آقا

قسمت مری چمکانیے چمکانیے آقا!
 سینے میں ہو کعبہ تو بے دل میں مدینہ
 بے تاب ہوں بے چین ہوں دیدار کی خاطر
 ہر سمت سے آفات و بلیات نے گھیرا
 سکرات کا عالم ہے شہا! دم ہے لبوں پر
 وحشت ہے اندھیرا ہے مری قبر کے اندر
 مجرم کو لئے جاتے ہیں اب سوئے جہنم
 مجھ کو بھی درِ پاک پہ بلوائیے آقا
 آنکھوں میں مری آپ سا جائیے آقا
 للہ مرے خواب میں آجائیے آقا
 مجبور کی امداد کو اب آئیے آقا
 تشریف سرہانے مرے اب لائیے آقا
 آکر ذرا روشن اسے فرمائیے آقا
 للہ! شفاعت مری فرمائیے آقا

عطار پہ یا شاہِ مدینہ ہو عنایت

ویرانہ دل آ کے بسا جائیے آقا

اسراف کی تعریف

غیر حق میں صرف (یعنی خرچ) کرنا۔ (فتاویٰ رضویہ
 مخرّجہ ج ۱ ص ۶۹۰ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور) مثلاً نافرمانی کی
 جگہوں پر خرچ کرنا۔

یا مصطفیٰ عطا ہو اب اِذنِ حاضری کا

(الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۲۰ شَعْبَانُ الْمُعَظَّمِ ۱۴۱۴ھ کو یہ کلام قلمبند کیا گیا)

یا مصطفیٰ عطا ہو اب اِذنِ حاضری کا کر لوں نظارہ آ کر میں آپ کی گلی کا
 اک بار تو دکھا دو رمضان میں مدینہ بیشک بنالو آقا مہمان دو گھڑی کا
 روتا ہوا میں آؤں داغ جگر دکھاؤں افسانہ بھی سناؤں میں اپنی بیکسی کا
 میں سبز سبز گنبد کی دیکھ لوں بہاریں اب اِذن دیدو آقا تم مجھ کو حاضری کا
 مولیٰ غم مدینہ دیدے غم مدینہ دیوانہ تو بنا دے مجھ کو ترے نبی کا
 خون جگر سے سینہ چاہے باغِ سُنیت کا کرد و کرم وسیلہ اُس مدنی مُرشدی کا
 یاسپد مدینہ! بس آپ ہی نبھانا گو ہوں بڑا کمینہ پر ہوں تو آپ ہی کا
 یا مصطفیٰ! گناہوں کی عادتیں نکالو جذبہ مجھے عطا ہو سنت کی پیروی کا
 ہوں دُور اب بلائیں دیتا ہوں واسطہ میں مظلوم کر بلا کی سرکار! بیکسی کا

اللہ! حُبِ دنیا سے تُو مجھے پہچانا سائل ہوں یا خدا میں عشقِ محمدی کا
 فخر و عُزور سے تُو مولیٰ مجھے پہچانا یارب! مجھے بنا دے پیکر تُو عاجزی کا
 ایمان پہ ربِّ رحمت دیدے تُو استقامت دیتا ہوں واسطہ میں تجھ کو ترے نبی کا
 ہو ہر نفسِ مدینہ دھڑکن میں ہو مدینہ جب تک نہ سانس ٹوٹے سرکارِ زندگی کا
 دنیا کے تاجدارو! تم سے مجھے غرض کیا! منگتا ہوں میں تو منگتا سرکار کی گلی کا
 اللہ! اس سے پہلے ایمان پہ موت دیدے نقصاں مرے سبب سے ہوسکتی نبی کا
 الفت کی بھیک دیدو دیتا ہوں واسطہ میں صدیق کا عمر کا عثمان کا علی کا
 کچھ نیکیاں کمالے جلد آخرت بنا لے کوئی نہیں بھروسا اے بھائی! زندگی کا

میزاںؑ پہ سب کھڑے ہیں اعمالِ مثل رہے ہیں

رکھ لو بھرمِ خدارا! عطارِ قادری کا

مدینہ

اس سانسِ حجاز